خلاصہ خطبہ جمعہ 8 دسمبر 2023 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنگ اُحد کا ذکر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے اس کے متعلق فرمایا کہ بدر کی جنگ کے بعد میدان سے بھاگتے ہوئے کفار نے یہ اعلان کیا تھا کہ وہ اگلے سال پھر آئیں گے، کسی کو اپنے مردوں پر رونے نہ دیا گیا، تجارتوں کا منافع جنگ کی تیاری کے لئے اکٹھا کیا جانے لگا۔

آنحضرت ﷺ کی یہی رائے تھی کہ مدینہ میں رہ کر جنگ لڑی جائے اور دشمن کی پہل کا انتظار کیا جائے، مگر جوان صحابہ جو بدر کی جنگ میں شامل نہ ہوئے تھے انہوں نے اس کے برعکس رائے دی اور انہوں نے اصرار کیا کہ ہمیں شہادت سے کیوں محروم رکھا جاتا ہے۔

مشورہ کہ وقت آپ ﷺ نے اپنی ایک خواب کا بھی ذکر کیا، جس کی تعبیر آپ ﷺ یوں فرمائی کہ گائے کے ذبح ہونے سے مراد میرے کچھ اصحاب کا شہید ہونا ہے، تلوار کے سرے کے ٹوٹنے سے یہ مراد لگتی ہے کہ میرے عزیزوں میں سے کوئی شہید ہوگا یا پھر مجھے ہی کوئی تکلیف پہنچے گی، اور زرع کے اندر ہاتھ ڈالنے کی تعبیر میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارا مدینہ میں ٹھہرنا زیادہ مناسب ہے، اور مینڈھے پر سوار ہونے والے کی تعبیر یہ معلوم ہوتی ہے کہ کفار کے لشکر کے سردار پر ہم غالب آئیں گے، یعنی وہ مسلمانوں کے ہاتھ سے مارے جائیں گے۔ خواب میں مسلمانوں کا مدینہ میں رہنا واضح تھا، لیکن چونکہ اس خواب کی تعبیر آپ ﷺ نے خود کی تھی الہامی نہ تھی اس لئے آپ ﷺ نے اکثریت کے مشورہ کو ترجیح دی۔ آپ ﷺ نے جمعہ کی نماز کے بعد لوگوں کو وعظ کیا اور جنگ کے متعلق حکم دیا، عصر کے بعد حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے آپ ﷺ کو امامہ اور جنگی لباس پہنایا، بعض انصار صحابہ نے جوان صحابہ کو سمجھانے کی کوشش کی کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو مدینہ سے باہر جنگ لڑنے پر مجبور کیا ہے۔ آپ ﷺ نے دوہری زرہ پہنی ہوئی تھیں، ذات الفضول اور فضہ نامی زرہیں تھیں، ذات الفضول آپ ﷺ کو غزوہ بدر کے وقت حضرت سعد بن عبادہ نے بھیجی تھی، یہی زرہ آپ ﷺ کے انتقال کے وقت ایک یہودی کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی جسے بعد میں حضرت ابو بکر نے رقم دیگر چھڑوایا۔

آپ ﷺ جنگ کے لئے تیار ہو کر باہر آئے، تو آپ ﷺ کو مالک بن عمرو نجاری کی وفات کی خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے پہلے ان کا جنازہ پڑھایا، اس لیے کے بعد لوگوں نے کہا کہ ہمارا یہ مقصد نہ تھا کہ آپ ﷺ کے فیصلہ کے خلاف مشورہ دیں، ایک روایت کے مطابق یہ بھی کہا کہ اگر آپ ﷺ شہر سے باہر جا کر مقابلہ پسند نہیں فرماتے تو یہیں رہتے ہیں، جس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ نبی کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ ہتھیار لگانے کے بعد اس وقت تک انہیں اُتارے جبتک اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے دشمنوں کے درمیان فیصلہ نہ فرمادے۔ پس اب اللہ کا نام لیکر چلو اور اگر تم نے صبر سے کام لیا تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت تمہارے ساتھ ہو گی۔

آنحضرت ﷺ ایک ہزار کے لشکر کو لیکر مدینہ سے نکلے۔ اور مدینہ میں نماز کے لئے ابن ام مکتوم کو اپنا نائب مقرر فرمایا۔ احد کے دن مسلمانوں کے پاس دو گھوڑے تھے ایک آپ ﷺ کے پاس اور دوسرا حضرت ابو بردہ کے پاس تھا۔ لشکر میں ۱۰۰ ازرہ پوش تھے۔ رات میں آپ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ فرشتے حضرت حمزہ کو غسل دے رہے ہیں۔

شوط کے مقام پر نماز فجر ادا کی وہیں عبد اللہ بن ابی بن سلول اپنے ۳۰۰ ساتھی منافقوں کو ساتھ لیکر یہ کہتے ہوئے لشکر سے علیحدہ ہو گیا کہ یہ اب کوئی لڑائی نہیں بلکہ ہلاکت کی طرف جانا ہے۔ اس کے بعد مسلمانوں کے لشکر کی تعداد ۷۰۰ رہ گئی تھی۔

احد کے میدان میں اسطرح پڑاؤ ڈالا کے احد پہاڑ پشت پر اور مدینہ سامنے کی جانب تھا، فجر کے بعد آپ ﷺ نے لوگوں سے مخاطب ہو کر صبر اور اطاعت کی تلقین کی، اور دیگر نصائح بھی فرمائیں۔ پاک رزق کی تلاش اور حرام سے بچنے کی تاکید کی۔ باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ

آخر پر حضور انور نے دو نماز جنازہ غائب کا ذکر فرمایا۔

فلسطین کے لوگوں کے لئے دعا کی یاد دہانی کرواتے ہوئے حضور انور نے جنگی حالات کا ذکر کیا، امریکی شہری جنگ بندی کی آواز اُٹھا رہے ہیں، اللہ تعالیٰ مسلمانوں میں بھی وحدت پیدا فرمائے، جب مسلمان کو مسلمان کی جان کی فکر نہیں تو دشمن کو کیا ہو گی، اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحم فرمائے، دعا کریں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی اس آواز کو اُٹھائیں اللہ تعالیٰ معصوموں کو ظلم سے بچالے، آمین

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89